41422-M.Ramzan-Online
BATCH-075

دورِ حاضر میں امتِ مسلمہ کے مسائل اور اسلامی تعلیمات کے مطابق اُن کا حل:

دورِ حاضر میں مسلم ریاستوں کو مختلف قسم کے مسائل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت، وحدت کی کمی، سیاسی انتشار، معاشی مسائل، تعلیمی پسماندگی، اقوامِ عالم میں اسلام کا غلط تصور، صحت کے مسائل اور ماحولیاتی مسائل ایسے مسائل ہیں جو پہلی فہرست میں شامل ہیں۔ مزید آبراں، ان مسائل کی بنیادی وجہ اسلامی نظامِ ریاست کے اُصولوں سے روشنی نہ حاصل کرنا ہے۔ اسلام ایک مکمل "ضابطہ حیات" کی تعلیم دیتا ہے۔ اگر حالاتِ حاضرہ کے تمام مسائل کو اسلامی تعلیم کے مطابق حل کیا جائے تو مسلمان اقوام اپنا مقام دنیا کی اولین اقوام میں پائیں گے۔ ان تمام مسائل کی تشریح اور اسلامی تعلیمات کے مطابق ان کا حل درج ذیل ہے۔

1- امتِ مسلمہ میں وحدت کی عدم موجودگی:

دنیا میں تقریباً پچاس سے زیادہ مسلم ممالک

موجود ہیں لیکن نااتفاقی، فرقہ واریت اور
انتہاپسندی کی وجہ سے ایک دوسرے
سے کوسوں دور ہیں۔ یہی وجہ ہے دنیا کے
مختلف کونوں میں ظلم جبر کا شکار ہیں۔
کشمیر کے لوگوں پر ہندوازم کا راج ہے تو
اسرائیل فلسطین کے لوگوں کا خون بہا
رہا ہے۔ جب کہ مسلم اقوام کی یہ حالت ہے
کہ یہ اپنے ممالک کے اندر انتہاپسند گروپس
سے چھٹکارہ حاصل نہیں کر پارہے ہے اس
کی مثال نومبر میں ہونے والی اسلامی وحدت
کی تنظیم کی کانفرنس ہے کہ جب اسرائیلی
فلسطین کے لوگوں پر زندگی تنگ کر رہا تھا تو
اس کانفرنس کا نتیجہ نااتفاقی وجہ سے کچھ
بھی نہیں نکلا۔

حل: اسلام وحدت اسلامی کی دعوت دیتا ہے
سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

"واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا"

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس
میں پھوٹ نہ ڈالو"
اسی طرح ایک موقع پر رسول ﷺ نے فرمایا
"مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی

طرح ہے جس کے ایک حصے میں کو دوسرا حصہ مضبوط کرتا ہے" بخاری و مسلم"

ان تعلیمات کی روشنی مسلمانوں کو OIC کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے انھیں اپنے استحکام کے لیے اسلامی تعلیمات کو بجا لانے کی ضرورت ہے۔

2۔ سیاسی انتشار :

فلسطین، شام، سوڈان، لیبیا اور یمن جیسے ممالک میں جاری خانہ جنگی نے امت کو کمزور کردیا ہے

حل : قرآنی تعلیمات : (سورۃ النساء)

" واطیعوا اللہ و رسولہ ولا تنازعو فتفشلو"

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تمھارا زور ٹوٹ جائے گا"

حدیث مبارکہ :

" مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اسے تنہا چھوڑتا ہے اور نہ اسے حقیر جانتا ہے"

(صحیح مسلم)

3۔ مسئلہ فلسطین اور مسلم امہ کا امتحان :

فلسطین کا مسئلہ اکیسویں اور بیسویں صدی کا سب سے طویل اور المناک تنازع ہے 1948ء میں اسرائیل قیام کے بعد فلسطینی عوام مسلسل ظلم، قبضے اور جبر کا شکار ہیں۔ موجودہ تنازہ میں تقریباً ستر ہزار فلسطینی جام شہادت نوش فرما چکے ہیں یہ انتہائی خطرناک صورت حال مسلم ممالک میں اتحاد اور ان کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔

حل : قرآنی تعلیمات کے مطابق :

"وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر"

"اور اگر وہ تم سے مدد طلب کریں تو دین کے معاملہ میں تو تم پر مدد کرنا فرض ہے"

(الانفال : 72)

"تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں اگر جسم کے کسی حصے کو تکلیف ہو تو پورا جسم بے چین ہو جاتا ہے"

(صحیح بخاری)

اسلامی ممالک کی ذمہ داریاں :

1) امت مسلمہ کا اتحاد 2) سیاسی و سفارتی دباؤ OIC، عرب لیگ اور اقوام متحدہ میں فلسطین کا مضبوط وکیل

3) اقتصادی بائیکاٹ 4) انسانی و اخلاقی مدد

5) میڈیا یا تعلیمی شعور 6) زیادہ سے زیادہ "donations"

M T W T F S تاریخ:

4۔ اقوامِ عالم میں اسلام کے متعلق غلط تصور:
(Islamophobia)

اسلاموفوبیا سے مراد اسلام یا مسلمانوں کے خلاف خوف، نفرت یا تعصب ہے۔ یہ مسئلہ خاص طور پر مغربی ممالک میں شدت سے موجود ہے۔ جہاں اسلام کو دہشت گردی، پسماندگی، یا شدت پسندی کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔

وجوہات: 1) اسلام کی غلط تشریح 2) سیاسی مفادات 3) شدت پسندی کے واقعات 4) مسلم ممالک کی کمزور سفارت کاری

قرآنی تعلیمات:

"اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے بلاؤ اور ان سے بہترین انداز میں گفتگو کرو" (النحل-125)

حدیث مبارکہ:

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو۔" (بخاری)

5۔ عورتوں کے حقوق کی عدم (پامالی) موجودگی:

اسلام نے عورت کو عزت، وقار اور

M T W T F S

تاریخ: ________

حقوق دینے میں سب سے پہلا مذہب ہونے کا شرف حاصل ہے۔ قرآن و سنت میں تے عورت کو ماں، بیٹی، بہن اور بیوی کا درجہ کی حیثیت سے بلند مقام عطا کیا۔ لیکن افسوس کہ آج کئی مسلم ممالک میں خواتین کے ساتھ وہی ظلم اور ناانصافی دیکھی جاتی ہے جنہیں اسلام تے ختم کیا تھا۔

1) تعلیم سے محرومی 2) وراثت میں حق نہ دینا

3) شادی میں زبردستی

4) گھریلو تشدد اور ظلم

5) ملازمت یا معاشرتی کردار میں امتیاز

6

قرآنی تعلیمات :

"مرد کے لیے وہ حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا اور عورت کے لیے بھی حصہ ہے چاہے وہ مال میں تھوڑا ہو یا زیادہ" (سورہ النساء : 7)

"کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے" (الزمر : 9)

حدیث مبارکہ : خطبہ حجۃ الوداع میں آپ نے ارشاد فرمایا :

"پس عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو کیونکہ تم نے انھیں اللہ کی

امانت میں لیا ہے"

6۔ تعلیمی پسماندگی : مصنوعی ذہانت اور ٹیکنالوجی کا چیلنج

آ ج کی دنیا میں علم اور ٹیکنالوجی کی اہمیت ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھ رہی ہے مسلم ممالک میں تعلیمی پسماندگی، مصنوعی ذہانت اور ٹیکنالوجی کے چیلنجز امتِ مسلمہ کے لیے بڑے مسائل بن گئے ہیں

قرآنی تعلیمات: "کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں؟"
(الزمر : 9)

حدیثِ مبارکہ:
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے" (ابن ماجہ)

حل:
1) تعلیمی اصلاح 2) تحقیق اور جدت
3) عالمی معیار

"اور وہ لوگ جو غور و فکر کرتے ہیں اللہ انہیں ہدایت دیتا ہے" (البقرہ : 269)

7۔ اسلامی شناخت کا زوال:

تھے تو آبا ہی تمہارے مگر تم کیا ہو؟
ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظرِ فردا ہو!
(علامہ اقبال)

8۔ دیانت دار قیادت کی عدم موجودگی:

دورِ حاضر کے مسائل میں امت مسلمہ کو ایک اہم مسئلہ دیانت دار قیادت کی عدم موجودگی بھی ہے۔ جس کی وجہ سے بے شمار سیاسی معاشرتی مسائل درپیش ہیں۔

قرآنی تعلیمات:

اللہ کے بندے جو عادل اور دیانتدار ہیں، انہیں حکمرانی دے دو۔"

(القصص 26:)

حدیث مبارکہ:

"سب سے افضل امیر وہ ہے جو اپنے لوگوں کے لیے سب سے زیادہ ذمہ دار اور انصاف کرنے والا ہو۔"

9۔ ذرائع ابلاغ کا غلط استعمال:

"آج کے دور میں ذرائع ابلاغ معاشرت، تعلیم، سیاست اور اخلاق پر گہرا اثر ڈال رہے ہیں۔"

1) جھوٹ اور افواہیں پھیلانا 2) فرقہ واریت کو بڑھانا 3) غیر اخلاقی مواد کی اشاعت 4) سماجی و ذہنی نقصان

قرآن: "وقولوا للناس حسنا" لوگوں سے حسن کلام سے بات کرو۔ (البقرہ 83:)

10 - آبادی کا دباؤ اور وسائل میں کمی:

مسلمان دنیا میں بہت سے ممالک میں آبادی کا دباؤ بڑھ رہا ہے جس سے معاشی، سماجی اور ماحولیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں وسائل میں کمی کے ساتھ آبادی کا بڑھنا معاشرتی مسائل، غربت، تعلیم، صحت اور ماحولیاتی بگاڑ کا سبب بن رہا ہے۔

قرآنی تعلیمات:

"اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ بعد اس کے کہ اس میں اصلاح ہو چکی ہے"
(اعراف: 56)

حدیث مبارکہ:

"فضول سے زیادتی نہ کرو بلکہ وسطت اور اعتدال سے کام لو"

11- وبائیں اور صحت کا بحران:

مسلم دنیا میں وبائیں اور صحت کا بحران ایک سنجیدہ مسئلہ بن چکا ہے۔

"اور اپنے جسم کا بھی خیال رکھو، اللہ نے تمہیں نعمت دی ہے" (اعراف: 31)

"صفائی نصف ایمان ہے" (مسلم)

12- ماحولیاتی تبدیلیوں کا مسلم ممالک پر اثرات:

ماحولیاتی تبدیلی آج دنیا کے سب سے بڑے مسائل میں شمار ہوتی ہے مسلم ممالک میں موسمی تبدیلی، خشک سالی، سیلاب، دریاؤں کا خشک ہونا، جنگلات کی کمی اور صحرائی علاقوں میں اضافہ ایک بڑا خطرہ ہے۔ یہ نہ صرف ماحول بلکہ معیشت، خوراک، پانی اور انسانی زندگی پر اثر ڈال رہی ہے۔

اسلامی تعلیمات:

"کھاؤ پیو مگر اسراف نہ کرو بے شک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا"
(اعراف: 31)

حدیث:
"جو شخص زمین پر درخت لگائے یا بیج بوئے اور لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں وہ شخص صدقہ کے برابر اجر پائے گا" (ابن ماجہ)

محاکمہ:

درج بالا بیان شدہ مسائل مسلم ممالک کے انتہائی شدید خطرہ ہیں اس کے ساتھ اگر مسلم ممالک ان مسائل کو حل کرنے کے لیے اسلامی تعلیمات پر عمل کریں تو ان مسائل کے ساتھ نپٹنا انتہائی آسان ہو سکتا اور مسلم ممالک کا استحکام اقوام عالم میں حاصل کر سکتے ہیں۔

CamScanner